Rs. 3/-

ہفت روزہ

الجمعیۃ

دہلی

جلد ۲۷ شمارہ ۲۵ ۱۴ تا ۲۰ جولائی ۲۰۰۰ء ۱۲ تا ۱۸ ربیع الثانی ۱۴۲۱ھ

جموں و کشمیر خود مختاری رپورٹ مسترد

باجپئی حکومت کا عاجلانہ اقدام

جموں وکشمیر کا معاملہ دوسری ریاستوں سے قطعی علاحدہ ہے اسلئے کچھ لو اور کچھ دو کے اصول پر عمل کرتے ہوئے جموں وکشمیر کے عوام کا مطالبہ تسلیم کر لینا خود ہندستان کے مفاد میں ہوگا ——— محمد سالم جامعی

جموں وکشمیر کے علاوہ باقی تمام ریاستیں وہ تھیں جو انگریزی اقتدار کا حصہ تھیں اور جب ملک آزاد ہو گیا تو ان ریاستوں کا ہندیونین میں الحاق کر لیا گیا جبکہ آزادی سے پہلے جموں وکشمیر انگریزی اقتدار کا حصہ نہیں تھا بلکہ وہ مہاراجہ ہری سنگھ کی ملکیت تھا…

[illegible]

تیشائی بچوں کی فروختگی

حقوق انسانی کے علم برداروں کے منہ پر زبردست طمانچہ

[illegible]

امریکہ کے بدنام زمانہ سابق وزیر خارجہ ہنری کسنجر انڈونیشائی صدر کے مشیر؟

[illegible]

ستمبر کے وسط تک آزاد فلسطین کا اعلان

پی ایل او کی سپریم کونسل کا فیصلہ

[illegible]

جواہر القرآن

سورۂ توبہ : ۹
ترجمہ آیت : ۴۰ — حضرت شیخ الہندؒ

● اگر تم نہ مدد کرو گے رسول کی تو اس کی مدد کی ہے اللہ نے جس وقت اس کو نکالا تھا کافروں نے کہ وہ دوسرا تھا دو میں کا جب وہ دونوں تھے غار میں جب وہ کہہ رہا تھا اپنے رفیق سے تو غم نہ کھا بیشک اللہ ہمارے ساتھ ہے پھر اللہ نے اتاری اپنی طرف سے اس پر تسکین اور اس کی مدد کو وہ فوجیں بھیجیں کہ تم نے نہیں دیکھیں اور نیچے ڈالی بات کافروں کی اور اللہ کی بات ہمیشہ اوپر ہے اور اللہ زبردست ہے حکمت والا (۴۰)

فوائد : — علامہ شبیر احمد عثمانیؒ

ف ۱ یعنی ... [illegible]

[illegible]

ہفت روزہ **الجمعیۃ** نئی دہلی

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

جمعیۃ علماء ہند کا حوصلہ افزا پروگرام

تعلیم ہر انسان کا بنیادی حق ہے اور اگر کوئی انسان تعلیم سے محروم رہتا ہے تو یہ اسٹیٹ کی ایک ایسی مجرمانہ غفلت ہے جس پر بہر حال صدائے احتجاج بلند کی جانی چاہیے۔ تعلیم انسانیت کا تاج ہے وہ دینی ہو یا دنیوی انسانی زندگی میں اسے بہر حال ایک خصوصی مقام حاصل ہے۔

یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ ہندوستان ایک آزاد جمہوری اور سیکولر ملک ہے یہاں کا ہر نظام غیر مذہبی ہے یہاں تک کہ سرکاری طور پر جو نصاب تعلیم مرتب کیا گیا ہے اسے کسی بھی مذہب کی تعلیم سے وابستہ نہیں رکھا گیا ہے حالانکہ ہر شخص کو اپنی پسند کی مذہبی تعلیم حاصل کرنے کا دستور میں مکمل اختیار دیا گیا ہے۔ ایسے حالات میں ظاہر ہے ہر مذہب کے ماننے والوں کی اپنی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ دستور کے ذریعہ حاصل حقوق کو بروئے کار لاتے ہوئے اپنی دینی و دنیوی تعلیم کا بندوبست کریں جمعیۃ علماء ہند نے انہی دستوری حقوق کے حصول کی خاطر اپریل ۱۹۴۹ء کے بمبئی اجلاس عام میں مسلمانوں کی مستقبل کی دینی و تعلیمی عمارت کا مکمل اور واضح خاکہ پیش کرتے ہوئے اور اسے اپنے اغراض و مقاصد کا حصہ قرار دیتے ہوئے کہا تھا۔

> ● اسلام، شعائر اسلام، اسلامی تہذیب و تمدن کی حفاظت، مسلمانوں کے مذہبی، تہذیبی، تعلیمی اور تمدنی حقوق کا حاصل کرنا جمعیۃ علماء ہند کا فرض ہوگا اور وہ اس فرض کی ادائیگی میں کسی قسم کی کوتاہی گوارا نہیں کرے گی۔

جس وقت جمعیۃ علماء ہند اپنے اغراض و مقاصد میں اس خاکہ کو شامل کر رہی تھی اس وقت اس کے سامنے بطور خاص مذہبی و دینی تعلیم تھی اس لیے کہ اس وقت یہی حالات کا تقاضا تھا کیونکہ چند سال بعد جب ملک کا نام نہاد سیکولر نصاب تعلیم سامنے آیا اور اس میں دیو مالائی تصورات کو غیر محسوس طور پر جگہ دی گئی تو اس وقت جمعیۃ علماء ہند نے محسوس کیا کہ سرکاری اسکولوں پر بھروسہ کرنا اور ان میں اپنے بچوں کو بھیجنا ان کو دین سے بیگانہ بنا دینے کے مترادف ہوگا یہ ایک خطرناک سازش تھی جسے فرقہ پرست عناصر نے بڑی خوبصورتی کے ساتھ نصاب کا حصہ بنا دیا تھا۔

جمعیۃ علماء ہند نے اس سازش کا دو طرفہ مقابلہ کیا ایک طرف اس نے ان بچوں کی دینی تعلیم کے لیے شبینہ اور صباحی مکاتب قائم کیے جو سرکاری اسکولوں میں زیر تعلیم تھے اور دوسری طرف خود دینی تعلیمی بورڈ کے نام سے ایک ادارہ قائم کرکے پرائمری تک کا ایک ایسا دینی و دنیوی نصاب تعلیم تیار کیا جو نہ صرف دیو مالائی تصورات سے پاک ہے بلکہ اس نصاب تعلیم سے کہیں معیاری ہے جو سرکاری اسکولوں میں جاری ہے اور اسی نصاب تعلیم پر جمعیۃ علماء ہند کے قائم کردہ لاکھوں مکاتب آج پورے ملک کو علم کی روشنی دے رہے ہیں اور ملک کی ناخواندگی دور کرنے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔

اس حقیقت کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا کہ آج افراط و تفریط بڑھ جانے اور نظام و نصاب تعلیم میں جدت کاری کی وجہ سے انسانوں بالخصوص مسلمانوں کی تعلیمی ضروریات کا انداز بدل گیا ہے ایک طرف ہمارے دینی مدارس ہیں جو اپنے نصاب تعلیم کے تحت ایسے افراد تیار کر رہے ہیں جنہوں نے ہمارے لاکھوں مسجدوں اور خانقاہوں کو آباد کر رکھا ہے اور پورے عالم میں تبلیغ دین کے فریضے کا بوجھ اپنے کندھوں پر اٹھائے ہوئے ہیں اور دوسری طرف وہ ماڈرن ایجوکیشن اسکولوں کا جال ہے جن میں نہ دینی تعلیم ہے اور نہ اسلامی ماحول سے انہیں کوئی واسطہ ہے ہمارے بچے جب ان اسکولوں میں جاتے ہیں تو پہلے ہی مرحلہ میں وہ اپنی مذہبی شناخت کھو بیٹھتے ہیں۔

جمعیۃ علماء ہند اسلام، شعائر اسلام اور اسلامی تہذیب و تمدن اور مسلمانوں کے مذہبی تشخص کی حفاظت جس کا اولین فریضہ قرار دیا گیا ہے ظاہر ہے ایسے حالات میں خاموش تماشائی کا رول ادا نہیں کر سکتی اس نے ادھر گزشتہ برسوں میں اس پر توجہ دی اور مسلمانوں کو متوجہ کیا کہ وہ ایسے اسکول و کالج قائم کریں جہاں دینی و مذہبی تعلیم اور اسلامی ماحول میسر ہو جو مسلمان بچوں کو ہمیشہ مسلمان زندہ رکھنے کا ضامن ہے۔

● اسلامی ماحول میں عصری تعلیم ایک ایسا موضوع ہے جس سے کسی بھی مسلمان کے لیے اختلاف کی کوئی گنجائش نہیں ہو سکتی یہ وقت کا اہم تقاضا ہے جس کے حصول کے لیے جو بھی درجہ کوشش کی جانی چاہیے۔

[illegible]

جموں و کشمیر خود مختاری رپورٹ

جسے مرکزی کابینہ نے بیک جنبش قلم مسترد کر دیا

اب کشمیر میں پہلی جیسی حالت باقی رکھنا ممکن نہیں ہوگا

سابق وزیر اعظم اندر کمار گجرال کا انٹرویو

[illegible]

[illegible]

۱۹۷۵ء کے اندرا عبداللہ معاہدہ کو خود مختاری کے لیے بنیاد بنایا جائے

کمیونسٹ رہنما مسٹر پرکاش کرات کا انٹرویو

[illegible]

اپنے بچوں کی زندگی اور عصمت و آبرو کے تحفظ کے لئے

اسلامی ماحول میں عصری تعلیم کے ادارے وجود میں لائیں

اسلامی ماحول میں عصری تعلیم کے موضوع پر منعقدہ تعلیمی کانفرنس ۱۲ جولائی ۲۰۰۰ء بمقام انڈیا انٹرنیشنل سینٹر سے امیر الہند حضرت مولانا سید اسعد مدنی مدظلہ کا صدارتی خطاب

الحمد للہ وکفیٰ وسلام علیٰ عبادہ الذین اصطفیٰ!

اما بعد! انڈیا انٹرنیشنل سینٹر کے اس ہال میں مجھ کو تقریر کی دعوت دی گئی ہے سو قریب ہی ہیں تعلیم کو تکیہ ہو جاتا ہوں اسے اللہ رب العزت کی خصوصی عنایت سمجھتا ہوں اور اپنے اسلاف ۱۹۲۰ء کے خواب "اسلامی ماحول میں عصری تعلیم" کو شرمندۂ تعبیر بنانے کے لئے نیک فال تصور کرتا ہوں۔ مذہب اسلام کا عصری تعلیم سے رشتہ جوڑنے کے لئے ماضی میں ہمارے عظیم رہنماؤں اور مخلصین قوم و ملت نے نہ صرف خواب دیکھا بلکہ عمل بھی ہو چکا ہے۔

۲۹/ اکتوبر ۱۹۲۰ء کو علی گڑھ میں جامعہ ملیہ اسلامیہ کی تاسیس کے وقت شیخ الہند حضرت مولانا محمود حسنؒ کے خطبہ صدارت کے یہ تاریخی فقرے ہمارے کانوں میں ابھی بھی گونج رہے ہیں۔

"اے نونہالان وطن! جب میں نے دیکھا کہ میرے اس درد کے غمخوار (جس میں میری ہڈیاں پگھلی جا رہی ہیں) مدرسوں اور خانقاہوں میں کم اور اسکولوں اور کالجوں میں زیادہ ہیں تو میں نے اور میرے چند مخلص احباب نے ایک قدم علی گڑھ کی طرف بڑھایا اور اس طرح ہم نے ہندوستان کے دو تاریخی مقاموں دیوبند اور علی گڑھ کا رشتہ جوڑا۔"

یہ دیوبند کی خاص دینی تعلیمی درسگاہ کے بالمقابل علی گڑھ جو خاص دنیوی تعلیم کا قلعہ تسلیم کر لیا گیا ہے۔ لیکن کیا ہم بھول جائیں کہ سرسید نے جس درسگاہ کا خواب دیکھا تھا اس کے متعلق انھوں نے خود کہا تھا "فلسفہ ہمارے دائیں ہاتھ میں ہوگا، نیچرل سائنس بائیں ہاتھ میں اور لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کا تاج سر پر"۔

دیوبند اور علی گڑھ کا رشتہ جوڑنے کے لئے شیخ الہند نے پہلا جو قدم اٹھایا وہ ۱۹۰۶ء میں جمعیۃ الانصار کا قیام تھا اس کے سکریٹری شیخ الہند کے معتمد شاگرد مولانا عبید اللہ سندھی تھے جن کی پیہم کوششوں سے دارالعلوم دیوبند اور علی گڑھ کالج کے درمیان یہ معاہدہ ہوا کہ انگریزی کے تعلیم یافتہ طلبہ جو تبلیغ کا شوق رکھیں وہ دارالعلوم دیوبند میں جا کر علوم اسلامیہ حاصل کریں، اور دارالعلوم اس کا خاص انتظام کرے گا، اسی طرح علی گڑھ کالج میں طلبہ کو خاص انتظام کے ساتھ انگریزی کی تعلیم [illegible]

سرسید کے مذہبی عقائد اور اسلام کی تعبیر نو سے شدید اختلاف کے باوجود شیخ الہند اور ان کی جماعت کو یقین کامل تھا کہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کا تاج باہمی رشتے کی ایسی مضبوط بنیاد ہے جس پر مستقبل کی عمارت تعمیر ہوگی۔

چنانچہ ۱۹۲۰ء میں شیخ الہند نے جس جامعہ ملیہ اسلامیہ کا سنگ بنیاد رکھا وہ "علوم عصریہ کی اعلیٰ تعلیم کے لئے ایک ایسی آزاد درسگاہ تھی جس کا تمام تر نظام کامل اسلامی خصائل اور قومی محسوسات پر مبنی ہو"۔

عام طور سے علماء کو انگریزی تعلیم کا مخالف قرار دیتے ہوئے انہیں عصری تعلیم میں مسلمانوں کی پسماندگی کے لئے ذمہ دار قرار دیا جاتا ہے۔ لیکن یہ تاریخی حقائق کے بالکل برعکس ہے۔ علماء نے جس انگریزی تعلیم کی مخالفت کی تھی [illegible]

سرسید کے مذہبی عقائد اور اسلام کی تعبیر نو سے شدید اختلاف کے باوجود شیخ الہند اور ان کی جماعت کو یقین کامل تھا کہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کا تاج باہمی رشتے کی ایسی مضبوط بنیاد ہے جس پر مستقبل کی عمارت تعمیر ہوگی۔

[illegible]

مسلمان آج بھی چنگاری کو شعلہ جو

قرآن میں ہر طرح کی تعلیم موجود ہے جو ہر زمانے میں کامیاب ہے۔ ایم خسرو

اسلامی ماحول کے لئے گ

فیصلوں پر عمل ہی کامیابی کی کلید ہے۔ سید حامد ○ فضلاء کو د

اسلامی ماحول میں عصری تعلیم کے عنوان پر منعقد ہونیوالی تعلیمی کانفرنس ۲ جو

کانفرنس کی اد

عالم اسلام

برطانیہ

عراق نے تیل کا ٹھیکہ دیا

اسلامی وزرائے خارجہ کا اجلاس

ایران میں ایک اور اخبار پر پابندی

پر روسی بمباری

کویت کے وزیر تیل مستعفی

...ا بنانے کی صلاحیت رکھتے ہیں
سفیر سعودی عرب

...ول بدلنا ہوگا۔ ڈاکٹر سراج حسین

اسلامی ماحول میں عصری اداروں کا قیام وقت کی ضرورت ہے۔ ڈاکٹر منظور احمد

...تعلیم کی تکمیل کے بعد عصری اداروں میں جانا چاہیئے۔ مولانا ارشد مدنی

...ہ بمقام انڈیا انٹرنیشنل سنٹر سے ملک کے علماء اور دانشوروں کا خطاب

[illegible]

...م قرارداد

[illegible]

مختصرات

ولادی ختم کرنے کا حکم دینے والی قاتل غائب

[illegible]

...ریابت دی ختم

[illegible]

تل بایوں کا جہاز پر حملہ

[illegible]

...لاکھ ... جسم فروشی پر مجبور

[illegible]

گیارہ افراد کو سزائے موت

[illegible]

...روزگار ... ارب ڈالر کا نقصان

[illegible]

تعلیم خواہ دینی ہو یا دنیوی اسکا اصلی جوہر انسانیت ہے۔ مولانا شوکت علی صاحب

اسلامی ماحول میں عصری تعلیم کے موضوع پر منعقدہ کانفرنس کی کاروائی کا بقیہ صفحہ ۷ سے

[illegible]

بقیہ: خود مختاری رپورٹ مسترد

[illegible]

بقیہ: انٹرویو گجرال

[illegible]

جامعہ اردو علی گڑھ کے داخلہ فارم دستیاب

[illegible]

دلتوں اور مسلمانوں کے خلاف بی جے پی کی خطرناک سازش

اترپردیش میں آئندہ بلدیاتی انتخابات امیدوار کے لئے دو بچوں کی شرط

[illegible]

ریاستی راج بھون کو زعفرانی رنگ دینے کا خطرناک کھیل

[illegible]

اقلیتوں کے خلاف سنگھ پریوار کے جارحانہ حملوں کو روکنے کے لئے موثر اقدامات کئے جائیں

آئی۔ایم۔ڈی۔ٹی ایکٹ کو پورے ملک میں نافذ العمل کیا جائے

مجلس عاملہ جمعیۃ علماء ہند کے ایک روزہ اہم اجلاس کا مطالبہ

ٹولی کالونی کا انہدام، پولیس اور دہلی ... کا نتیجہ

امیر الہند حضرت مولانا سید اسعد مدنی مدظلہ کا بیان

جمعیۃ علماء ہند کے زیر اہتمام

دہلی میں اجلاسہائے سیرت کا انعقاد

علوم عصریہ میں تفوق ہمارے اسکولوں کا نشان امتیاز ہونا چاہیے

خطبہ صدارت کا بقیہ صفحہ ۶ سے

آپ حضرات واقف ہوں گے آج کل یورپ اور امریکا میں اسلام بڑی رفتار سے پھیل رہا ہے، مشرقی ممالک سے مسلمانوں کی بڑی تعداد بھی ہجرت کر کے ان سے روزی کے رشتے جڑے ہیں اور یورپ اور امریکا کے باشندے اسلام کی طرف راغب ہو رہے ہیں، لیکن ان کے سامنے بھی بنیادی مسئلہ وہی ہے جو ہمارا آج کا موضوع ہے، یعنی تعلیمی اداروں کی اخلاقی بدحالی اور ان میں اپنے لڑکوں اور لڑکیوں کی زندگی اور عصمت … کے عدم تحفظ کے باعث اسلامی ماحول میں علوم عصریہ کے اداروں کا قیام تیزی سے عمل میں آ رہا ہے، خوش قسمتی سے ایسے کئی اداروں اور ان کی بانی تنظیموں سے میری وابستگی رہی ہے، … کے مسلم اسکول کے معائنہ کے دوران میں نے کچھ غیر مسلم امریکن دیکھے جو ہمارے بچوں کے آداب، اسلامی اور مہذب، شائستہ سلوک سے بہت متاثر تھے۔ انہوں نے فرمائش کی کہ وہ بھی اپنے بچوں کو اس اسلامی اسکول میں داخل کرنا چاہتے ہیں، … جواب دیا کہ ہمارے اسکول میں قرآن اور نماز کی تعلیم لازمی ہے۔ اس پر جو غیر مسلم امریکی نے جواب دیا وہ ہماری تحریک کے لیے … اور کامیابی کی کلید ہے۔ "آپ انہیں کچھ بھی پڑھائیں، ہمیں اس سے سروکار نہیں آپ تو انہیں ان بچوں جیسا بنا دیں۔"

اسلامی ماحول میں عصری تعلیم کا مسئلہ اس … پس منظر میں دیکھا جانا چاہیے۔

ملک کے طول و عرض میں خاص کر دلی اور شمالی ہند میں معاشرے کی ضرورتوں کے … وسائل کی قلت کے باوجود کچھ مسلم افراد اور تنظیمیں انگریزی میڈیم اسکول قائم کر کے انہیں سی بی ایس ای جیسے بورڈ کے اعلیٰ معیار کے تقاضے کے مطابق چلانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ان کی کوشش کو سراہتے ہوئے ہم ان سے اپیل کرتے ہیں وہ اپنے اداروں میں اسلامی ماحول کے اس آفاقی پس منظر کو پیش نظر رکھیں جس کا مقصد صرف ایک پیشے کی تربیت، شائستگی اور تشخص … اعلیٰ اخلاقی قدروں، تہذیب اور شائستگی کا بھی نمونہ پیش کریں جو زندگی کی لازمی … کو سنوارنے میں معاون ثابت ہو۔ تمام انبیاء … کا مذہب کی … اور انسانیت کا … کی سب سے بڑی … ضرورت ہے۔ فرقہ پرستی، تنگ نظری اور مذہبی تعصب کے مقابلے کے لیے ہمیں اس منظر کو سب سے زیادہ نمایاں کرنا چاہیے، … ملک میں جہاں مسلم طلبہ کو … کی علامت سمجھا جاتا ہے … پروپیگنڈہ کیا جا رہا ہے۔ اس کے ساتھ علوم عصریہ میں تفوق ہمارے اسکولوں اور اداروں کا نشان امتیاز ہونا چاہیے کہ ہمارے پاس وسائل کی کمی ہے، ہمارے بچوں کو معاشی، اقتصادی اور تعلیمی پس منظر کمزور ہے، لیکن جیسے جیسے ہمارے اسکول بہتر نتائج … کریں گے ملت … مسلمانوں کے بچے … شمار … کے بچوں کے دوسرے …

کے مسلمان بچے جو ترقی یافتہ ممالک میں اعلیٰ تعلیم میں نمایاں کردار ادا کر رہے ہیں اور ہماری بشری اور مالی قوت کا ایک بڑا حصہ ہیں، یہ رجحان اپنے اداروں کی طرف مائل ہوں گے اور بچوں کے پس منظر کی کمزوری اور وسائل کی کمی کا مداوا خود ہو جائے گا۔

اسی کے ساتھ میں آپ حضرات سے اپیل کرتا ہوں کہ ہم اس قوم نے اپنی کوششوں سے اب تک جتنے اسکول اور ادارے قائم کیے ہیں ان کی تعداد ضرورت کے قریب اور معیار ابتدائی مرحلے میں ہے اس لیے ہمیں قومی سطح پر "اسلامی ماحول میں انگریزی میڈیم اسکول" قائم کرنے کی تحریک چلانی چاہیے اور اہل افراد، اداروں اور تنظیموں کی نشاندہی کر کے انہیں اس کام کے لیے آمادہ کر کے ان کی پوری مدد کرنی چاہیے۔ اس سلسلے میں آپ حضرات کا تعاون اور مشورہ قدم قدم پر درکار ہو گا۔ اس کے لیے ایک طویل المدت پالیسی اور پلان آپ کو بنانا ہو گا … جس کے لیے … طریقہ کار اپنانے کے لیے مرحلہ وار منصوبہ بندی کی جائے۔

اور اس تعلیمی تحریک کو ایک ہمہ گیر تحریک بنانا ہو گا … آپ حضرات کی دلچسپی اور ہماری کوشش … اسلامی ماحول میں قوی معیار کے مطابق ایک انگریزی میڈیم اسکول قائم کرنے کے لیے … ایجوکیشن بورڈ بنانے کے لیے تیار ہے۔ آپ حضرات اگر اس تجویز کو منظور فرمائیں اور جسمانی اور مالی تعاون کے لیے تیار ہوں تو انشاء اللہ آئندہ چند برسوں میں اس کا تعمیری خاکہ ابھر کر منظر عام پر آ سکتا ہے۔

وسائل معلومات کی برق رفتار ترقی کے نتیجے میں اخلاق سوز اور فحش نشر و اشاعت کی ہمہ گیری نے اسلامی تہذیب و تمدن کی بیخ کنی کا کوئی امکان نہیں چھوڑا ہے۔ لیکن اللہ جل شانہ نے ہر برائی میں اس کے حوالے ایک خیر کا پہلو رکھا ہے، یہ ہم پر منحصر ہے کہ ہم خیر کا پہلو منتخب کریں اور اسے استعمال کریں۔ … معلومات کی فراہمی میں … علوم عصریہ اور علوم دینیہ کے … استعمال اور ان کی ترویج ہمارے لیے ناگزیر ہے۔ … اسلامی تعلیمات کی ترویج و اشاعت کے لیے … اور علم کی روشنی … آج کی انفارمیشن ٹیکنالوجی ہے مسلمانوں میں اس کا فروغ … معاش کے علاوہ قرآن و دین کی … درخواست ہے کہ ہمارے مدارس انفارمیشن ٹیکنالوجی کو دینی اشاعت کے لیے … سامنے پیش کریں۔

عصری تعلیم کے حصول کی راہ میں … بیداری اور … کی اہمیت کے باعث تعلیم … مسئلہ بن گیا ہے، لیکن آج کل تعلیم … (Compulsory Education) کے دائرے سے … امید کی کرن پیدا کر دی ہے … اسکولوں اور یونیورسٹیوں نے … ممکن ہو گیا ہے کہ لڑکیاں پردے میں رہتے ہوئے اسلامی ماحول میں علوم عصریہ حاصل کر سکیں۔ ضرورت ہے، اس موقع کی نشاندہی اور فروغ کی، مسلم اوقاف، تنظیمیں اور افراد پیش قدمی کریں اور اپنے علاقوں میں مقامی سطح پر مراکز قائم کریں جو گھر گھر میں معلومات پہنچانے اور تعلیمی خدمت کا کام انجام دیں۔ یہ طریقہ تعلیم مدارس اسلامیہ کے طلباء اور کارخانوں اور فیکٹریوں میں کام کرنے والے غریب بچوں کی عصری تعلیم اور مستحق تربیت کے لیے بھی بہت مفید اور کارآمد ہو سکتا ہے۔

مدارس اسلامیہ کے ضمن میں خاص طور سے عرض کرنا چاہتا ہوں کہ کچھ متعصب جماعتیں اور حلقے ان اداروں کے بارے میں … پھیلا رہے ہیں۔ افسوس کہ بعض اپنے بھی اس گروہ میں شامل ہو گئے ہیں۔ علوم عصریہ سے بے خبری کا الزام رکھ کر انہیں مشتعل قرار دیا گیا … غریب … ہندوستان کے اور … کے دائرے میں سب سمٹے جا رہے ہیں … اسلامی اداروں کو اب … اور … دشمن جاسوسی کا اڈہ … ان کی نشاندہی کی عملی کوشش کی جا رہی ہے، اس لیے ہمارا دینی اور ملی فریضہ ہے کہ ہم اسلام کے مقدس قلعوں کا تحفظ کریں۔

آپ سب اس … ہیں اس لیے مجھے … کہ ایک … تعلیم جاری … اسلامی اداروں کی … سارے عالم کو اس سے فیض پہنچ رہا ہے، ہماری لاکھوں مسجدوں اور خانقاہوں کو جس نے آباد کر رکھا ہے، سارے عالم میں تبلیغ دین کے فریضے کا بار اپنے کاندھوں پر اٹھائے ہوئے ہے، کیا اسے ایک دم کسب معاش کی چکی … کا ہدف بنا دینا … "یہ بھی کیا تھی بے ایمانی … ہے …" صادق آتا ہے۔

اس کے بجائے اسلامی ماحول میں عصری تعلیم کے اسکولوں کے قیام کے ذریعے براہ راست اسلامی اداروں کو فائدہ پہنچایا جا سکتا ہے۔ اکیسویں صدی کی دنیا کو جن علوم کی ضرورت ہو گی ان کا ذخیرہ ان اسکولوں میں تیار ہو سکتا ہے۔

میں اس اجلاس کے ساتھ اپنی گفتگو ختم کرتے ہوئے آپ حضرات کا بے حد ممنون ہوں کہ آپ نے ہماری دعوت قبول فرمائی اور مجھ کو موقع دیا کہ … تعلیم کے میدان میں ملت کی … کے سامنے … پیش کر سکوں۔

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین، والصلوٰۃ والسلام علیٰ سید المرسلین وعلیٰ آلہ واصحابہ اجمعین۔

بقیہ: پس منظر

صفحہ ۱۲ سے

[illegible]

بقیہ: انٹرویو پرکاش کرات

صفحہ … سے

[illegible]

بقیہ: مجلس عاملہ جمعیۃ علماء ہند کا مطالبہ

صفحہ … سے

حقوق شہریت پر تجویز

[illegible]

ALJAMIAT (WEEKLY) NEW DELHI
Posting Date - 10/11 July 2000
14 - 20 JUL 2000
R. N. I. NO. - 38985/82
Postal Registration No. - DL - 11052/2000

امیر الہند حضرت مولانا سید اسعد مدنی مدظلہٗ

اسلامی ماحول میں عصری تعلیم۔ وقت کی اہم ضرورت

[illegible]

> مدنی فاؤنڈیشن کے پیش نظر اسلامی ماحول میں جس عصری تعلیم کا خاکہ ہے اگر اس کے مطابق تعلیمی ادارے قائم ہوں گے تو ملک وقوم بہت سی مہلک برائیوں اور بد اثرات سے محفوظ ہو جائیں گے۔

[illegible]

ہفت روزہ الجمعیۃ دہلی

نگراں: مولانا اسعد مدنی
مدیر: [illegible]
ملکیت: جمعیۃ ٹرسٹ سوسائٹی
[illegible]
۱۔ بہادر شاہ ظفر مارگ نئی دہلی ۲
طبع: A.B.C. آفسیٹ 4777 [illegible]